هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا

کیا گزرا ہے انسان پر ایک ایسا وقت زمانے کا کہ نہ تھا وہ کوئی قابلِ ذکر چیز؟

الدَّهْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

هَلْ أَتَىٰ عَلَى ٱلْإِنسَـٰنِ حِينٌ مِّنَ ٱلدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْـًٔا مَّذْكُورًا ﴿١﴾

کبھی ہوا (گزرا) ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں، جو نہ تھا کچھ چیز تکرار (قابل ذکر) میں آتی۔

إِنَّا خَلَقْنَا ٱلْإِنسَـٰنَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَـٰهُ سَمِيعًۢا بَصِيرًا ﴿٢﴾

ہم نے بنایا آدمی ایک بوند کے لچھے سے، پلٹتے رہے اس کو، پھر کر دیا سنتا دیکھتا۔

إِنَّا هَدَيْنَـٰهُ ٱلسَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾

ہم نے اسکو سجھائی راہ، یا حق ماننا یا ناشکر۔

إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكَـٰفِرِينَ سَلَـٰسِلَا۟ وَأَغْلَـٰلًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾

ہم نے رکھی ہیں منکروں کو زنجیریں، اور طوق اور آگ دھکتی۔

إِنَّ ٱلْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾

البتہ نیک لوگ پیتے ہیں پیالہ، جس کی ملونی (آمیزش) ہے کافور،

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ ٱللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿٦﴾

ایک چشمہ ہے جس سے پیتے ہیں بندے اللہ کے، چلاتے ہیں (جیسے چاہیں) اس کی نالیاں (شاخیں)،

يُوفُونَ بِٱلنَّذۡرِ وَيَخَافُونَ يَوۡمًا كَانَ شَرُّهُۥ مُسۡتَطِيرًا ٧

پوری کرتے ہیں منّت اور ڈرتے ہیں اس دن سے کہ اس کی برائی پھیل پڑے گی،

وَيُطۡعِمُونَ ٱلطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِۦ مِسۡكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ٨

اور کھلاتے ہیں کھانا اس محبت پر محتاج کو اور بن باپ کے لڑکے (یتیم) کو، اور قیدی کو۔

إِنَّمَا نُطۡعِمُكُمۡ لِوَجۡهِ ٱللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمۡ جَزَآءً وَلَا شُكُورًا ٩

(کہتے تھے) ہم جو تم کو کھلاتے ہیں نرا اللہ کا منہ چاہنے کو (کی خاطر)، نہ تم سے ہم چاہیں بدلہ، نہ چاہیں شکرگزاری۔

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوۡمًا عَبُوسًا قَمۡطَرِيرًا ١٠

ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے، ایک دن اداس سے سختی کے (عذاب)،

فَوَقَىٰهُمُ ٱللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ ٱلۡيَوۡمِ وَلَقَّىٰهُمۡ نَضۡرَةً وَسُرُورًا ١١

پھر بچایا ان کو اللہ نے برائی سے اس دن کی، اور ملائی (عنایت کی) ان کو تازگی اور خوش وقتی،

وَجَزَىٰهُم بِمَا صَبَرُواْ جَنَّةً وَحَرِيرًا ١٢

اور بدلہ دیا ان کو اس پر کہ وہ ٹھہرے رہے (صبر کیا)، باغ اور پوشاک ریشمی،

مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِۖ لَا يَرَوۡنَ فِيهَا شَمۡسًا وَلَا زَمۡهَرِيرًا ١٣

لگے بیٹھیں اس میں تختوں پر، نہیں دیکھتے وہاں دھوپ (گرمی) نہ ٹھر (سردی)،

وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلَٰلُهَا وَذُلِّلَتۡ قُطُوفُهَا تَذۡلِيلًا ١٤

اور جھک رہیں ان پر اس (جنت) کی چھائیں اور پست (بس میں) کر رکھے ہیں اس کے گچھے (پھلوں کے) لٹکا کر،

وَيُطَافُ عَلَيۡهِم بِـَٔانِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكۡوَابٍ كَانَتۡ قَوَارِيرَا۠ ١٥

اور لوگ لئے پھرتے ہیں ان پاس باسن (برتن) روپے (چاندی) کے اور آبخورے (کوزہ) جو ہو رہے ہیں شیشے۔

قَوَارِيرَاْ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ١٦

شیشے پر روپے (چاندی کی قسم) کے ماپ (پیانے) رکھا ان کا ماپ ،

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلاً ١٧

اور ان کو وہاں پلاتے ہیں پیالہ، جس کی ملونی (آمیزش) ہے سونٹھ ۔

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلاً ١٨

ایک چشمہ ہے اس میں، اس کا نام کہتے ہیں سلسبیل ،

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ١٩

اور پھرتے ہیں ان پاس لڑکے سدا رہنے والے، جب تو ان کو دیکھے، خیال کرے کہ موتی ہیں بکھرے ،

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ٢٠

اور جب تو دیکھے وہاں، تو دیکھے نعمت اور سلطنت بڑی ۔

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوٓاْ أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ

اوپر کی پوشاک ان کی کپڑے ہیں باریک ریشم کے سبز اور گاڑھے، اور ان کو پہنائے ہیں کنگن روپے (چاندی) کے ،

وَسَقَىٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ٢١

اور پلائی ان کو ان کے رب نے شراب، جو دل کو دھوئے ۔

إِنَّ هَـٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ٢٢

یہ ہے تمہارا بدلہ، اور کمائی تمہاری نیگ لگی (قابل قدر) ۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ ٱلْقُرْءَانَ تَنزِيلاً ٢٣

ہم نے اتارا تجھ پر قرآن سجج سجج (تھوڑا تھوڑا) اتارنا ،

فَٱصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ ءَاثِمًا أَوۡ كَفُورًا ٢٤

سو تو راہ دیکھ (مانو) اپنے رب کے حکم کی، اور کہا نہ مان ان میں کسی گناہگار یا ناشکرے کا،

وَٱذۡكُرِ ٱسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَأَصِيلًا ٢٥

اور یاد کر نام اپنے رب کا صبح اور شام،

وَمِنَ ٱلَّيۡلِ فَٱسۡجُدۡ لَهُۥ وَسَبِّحۡهُ لَيۡلًا طَوِيلًا ٢٦

اور کچھ رات میں سجدے کر اس کو، اور پاکی بول اس کی بڑی رات (دیر) تک۔

إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّونَ ٱلۡعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا ثَقِيلًا ٢٧

یہ لوگ چاہتے ہیں شتاب (فورا) ملنے والی، اور چھوڑ (نظرانداز کر) رکھا ہے اپنے پیچھے ایک دن بھاری۔

نَّحۡنُ خَلَقۡنَٰهُمۡ وَشَدَدۡنَآ أَسۡرَهُمۡۖ

ہم نے ان کو بنایا اور مضبوط باندھی ان کی گرہ بندی (بناوٹ)،

وَإِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَآ أَمۡثَٰلَهُمۡ تَبۡدِيلًا ٢٨

اور جب ہم چاہیں، بدل لائیں اُنکی طرح کے لوگ بدل کر۔

إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذۡكِرَةٞۖ فَمَن شَآءَ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ٢٩

یہ تو سمجھوتی (نصیحت) ہے، پھر جو کوئی چاہے کر رکھے (بنالے) اپنے رب تک راہ،

وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ٣٠

اور تم نہ چاہو (چاہ سکو) گے مگر جو چاہے اللہ۔ بیشک اللہ ہے سب جانتا حکمت والا،

يُدۡخِلُ مَن يَشَآءُ فِي رَحۡمَتِهِۦۚ

داخل کرے جسکو چاہے اپنی مہر (رحمت، محبت) میں۔

وَٱلظَّٰلِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًۢا ٣١

اور جو گنہگار ہیں رکھی ہے انکو دُکھ کی مار (دردناک عذاب)۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com